السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت کے وقت اگر شرمگاہ کو ہاتھ لگ جائے تو کیا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے اہل علم کا اختلاف ہے۔

۱۔ جمہور اہل علم کا کہنا یہ ہے کہ مس ذکر سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ قول امام شافعی اور امام احمد اور عام فقہاے محدثین رحمہم اللہ کا ہے۔

۲۔ مس ذکر سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔ یہ قول امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا ہے۔

۳۔ مس ذکر اگر شہوت کے ساتھ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اگر شہوت کے بغیر ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔ یہ قول امام مالک رحمہ اللہ کی طرف منسوب ہے اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے اسے ترجیح دی ہے کیونکہ اس قول کے ذریعے اس بارے متفرق روایات میں تطبیق پیدا کی گئی ہے۔ راقم کا رجحان بھی اسی قول کی طرف ہے۔

۴۔ مس ذکر سے وضو واجب نہیں ہوتا بلکہ مستحب ہے یہ شیخ الاسلام رحمہ اللہ کی تطبیق ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

## محدث فتوی

## فتوی کمیٹی